یا اللہ جل جلالہ

یا رسول اللہ ﷺ

اہل حق اہلسنت کا ترجمان

سہ ماہی مجلہ

# دعوتِ اہلسنت


شمارہ نمبر 01

اکتوبر، نومبر، دسمبر 2012ء


بفیضانِ نظر

فرید الدہر، وحید العصر، حجۃ الخلف، تاج المحققین، سراج المدققین، شیخ الاسلام و المسلمین، خاتمۃ الفقہا والمحدثین، سلطان العلماء المتبحرین، برہان الفضلاء المصدرین، بحر العلوم، کاشف السر المکتوم، زین العرب والعجم، مفیض الکمالات الربانیہ علی العالم اعلیٰ حضرت امام اہلسنت، مجدد دین وملت مفتی امام

الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ


مدیر

مناظر اسلام، استاذ العلماء، شیخ الحدیث والتفسیر

مفتی عبد المجید سعیدی مدظلہ

منتظم اعلیٰ

مولانا محمد علی حنفی مدظلہ

نائب مدیر

محقق اہلسنت، قاطع دیابنہ

علامہ قاری ارشد مسعود چشتی مدظلہ

دعوتِ اہلسنت کی معلومات کے لئے رابطہ نمبر: 0321-2311741


قیمت فی شمارہ 30 روپے

پاسبان اہل سنت وجماعت (پاکستان)

تکلیف دہ عذاب میں مبتلا کریں گے۔

**خلاصہ تفسیر:** اے ایمان والو! تم ہمارے نبی علیہ السلام سے نیک نیتی اور صفائی دل کے ساتھ لفظ [illegible] بول دیتے ہو جس کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ حضور ہم نے یہ بات نہ سنی ہم پر کرم فرمائیں اور دوبارہ فرمادیں۔ لیکن تمہارے اس لفظ کے دو معنی بھی ہیں اور اس سے دشمنوں کو بے ادبی اور گستاخی کرنے کا موقع مل جاتا ہے لہٰذا تم یہ لفظ اچھی نیت سے بھی بولنا چھوڑ دو تاکہ گستاخی کا دروازہ بند ہو جائے اور بجائے اس کے [illegible] کہہ دیا کرو اس سے تمہارا مقصد پورا ہو جاوے گا اور بے ادبی کا بھی شائبہ نہ رہے گا اور اس سے بہتر یہ کہ نبی علیہ السلام کا کلام شریف پہلے ہی سے بغور سن لیا کرو تاکہ اس عرض و معروض کی ضرورت ہی نہ پڑے یہ ہمارا یہ حکم کان کھول کر سن لو۔ اب اسکی خلاف ورزی نہ ہو۔ اب جو کوئی [illegible] کہے گا وہ کافر ہوگا کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

**فائدے:** اس آیت سے چند فائدے حاصل ہوئے۔

**پہلا فائدہ:** بارگاہ الٰہی میں حضور علیہ السلام کی بے حد عزت ہے کہ اس نے اپنے بندوں کو عرض و معروض کرنے کا طریقہ بھی سکھایا اور عرضی دینے کے الفاظ بھی بتائے، قرآن کریم نے دربار مصطفائی کی حاضری کے آداب، بیٹھنے اٹھنے کے طریقے، کھانے پینے کے آداب، گفتگو کرنے کے ڈھنگ بھی سکھائے۔ اس کی تحقیق کے لئے ہماری کتاب سلطنت مصطفی اور مملکت کبریا کا مطالعہ کرو۔

**دوسرا فائدہ:** تعظیم مصطفی ﷺ تمام عبادات سے مقدم ہے اور ان سے بڑھ کر اہم فرض کیونکہ قرآن کریم نے نماز روزہ کے احکام میں اتنی سختی نہ فرمائی جتنی کہ یہاں فرمائی کہ حکم کے بعد [illegible] بھی کہا۔ یعنی خوب سن لو اور خلاف ورزی کرنے والوں کو کافر فرمایا۔





**تیسرا فائدہ:** [illegible] سے اشارۃً معلوم ہوا کہ حضور علیہ السلام کی شان میں بے ادبی کا لفظ بولنا کفر ہے اگرچہ اس قصد سے نہ ہو لہٰذا حضور علیہ السلام کی شان میں گستاخی کرنے والے دیوبندی کافر ہیں اگرچہ وہ یہ ہی کہیں کہ ہماری یہ نیت نہ تھی۔ گستاخی میں عرف کا لحاظ ہے نہ کہ نیت کا۔ نیک نیتی سے گالی دینے والا مجرم ہے۔

**چوتھا فائدہ:** برائیوں کے ذریعوں کو بند کرنا ضروری ہے لہٰذا وہ جائز کام بھی حرام ہے جس سے محرمات کا دروازہ کھلے۔ رب نے مشرکین کے بتوں کو گالیاں دینے سے منع فرمایا تھا کیونکہ اس سے مشرکین رب کو گالیاں دیتے یہود پر ہفتے کے دن شکار کرنا منع تھا انہوں نے پہلے سے تیاری کی وہ بھی عذاب الٰہی میں گرفتار ہوگئے کیونکہ یہ حرام کا ذریعہ تھا تصویر بنانا اور شوقیہ استعمال کرنا حرام کردیا گیا کہ یہ بت پرستی کا ذریعہ ہے قبر کے سامنے نماز حرام ہے کیونکہ اس میں بت پرستی کا دروازہ کھلنے کا اندیشہ ہے کسی کے باپ کو گالی مت دو ورنہ وہ تمہارے باپ کو گالی دے گا لیکن افسوس اس راز کو دیوبندی نہ سمجھے انہوں نے تقویۃ الایمان اور براہین قاطعہ جیسی گندی کتابیں شائع کیں جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آریوں نے رنگیلا رسول جیسی ملعون کتاب چھاپی اور اپنی اس گستاخی کے لئے تقویۃ الایمان کو آڑ بنایا۔

**پانچواں فائدہ:** اللہ تعالی اور حضور علیہ السلام کی شان میں ایسے لفظ بولنا حرام ہیں جن میں بے ادبی کا ادنی شائبہ بھی ہو اور جو ان کی شان کے خلاف ہوں اور اسی لیے اللہ کو میاں اور حضور علیہ السلام کو بھائی اور بشر کہنا حرام ہے کہ میاں شوہر کو اور بھائی بشر برابر والے کو بھی بولا کرتے ہیں۔

**چھٹا فائدہ:** حضور علیہ السلام سے رحم و کرم کی درخواست کرنا [illegible] کہنا بالکل جائز ہے کیونکہ یہاں [illegible] بمعنی دیکھنا نہیں بلکہ بمعنی مہربانی کرنا ہے۔ [illegible] (آل عمران: ۷۷) اور مسلمانوں کو خواہ کہیں ہوں کسی زمانے میں ہوں [illegible] کہنے کا حکم ہے